ایڈوانس زکوۃ لینے والا غنی ہو گیا تو زکوۃ کا حکم؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13332

تاریخ اجراء: 28 رمضان المبارک 1445ھ / 08 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرا بھائی بیمار تھا، اس کو علاج کے لئے ہسپتال میں ایڈمٹ ہونا تھا لیکن اس کے پاس رقم نہیں تھی، چونکہ وہ اس وقت شرعی فقیر تھا تو میں نے ایڈوانس زکاۃ کے طور پر اس کو علاج کے لئے رقم دے دی۔ اس نے اپنا علاج کروایا، جب میرے نصاب کا سال مکمل ہوا، تو میرا بھائی جس کو میں نے زکاۃ دی تھی، وہ خود مالکِ نصاب ہو چکا تھا، اس صورت میں مَیں نے جو اس کو ایڈوانس زکاۃ دی، وہ ادا ہو گئی یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جس وقت آپ نے اپنے بھائی کو ایڈوانس زکاۃ کے طور پر علاج کے لئے رقم دی، اس وقت وہ شرعی فقیر تھا، لہٰذا آپ کی زکاۃ ادا ہو گئی۔ زکوۃ دینے والے کے نصاب پر سال پورا ہونے کی صورت میں زکوۃ لینے والے کا مالدار ہو جانا، ادا ہو جانے والی زکاۃ پر اثر انداز نہیں ہو گا۔ اصل اعتبار زکوۃ دیتے وقت کا ہے۔

جوہرہ نیرہ و فتاوی ھندیہ میں ہے: "لو عجل أداء الزكاة إلى فقير ثم أيسر قبل الحول أو مات أو ارتد جاز ما دفعه عن الزكاة" یعنی اگر کسی نے فقیر کو پیشگی زکاۃ ادا کر دی پھر نصاب پر سال پورا ہونے سے پہلے وہ مالدار ہو گیا یا مر گیا یا (معاذ اللہ) مرتد ہو گیا، تو جو زکاۃ کی مد میں دیا جا چکا وہ جائز ہے۔ (فتاوی ھندیہ، جلد 1، صفحہ 176، مطبوعہ: مصر)

بدائع الصنائع، در مختار و البحر الرائق وغیرہ میں ہے: واللفظ للبحر: "لو عجل زكاة ماله فأيسر الفقير قبل تمام الحول أو مات أو ارتد جاز عن الزكاة؛ لأنه كان مصرفا وقت الصرف فصح الأداء إليه فلا ينتقض بهذه العوارض" یعنی اگر کسی نے اپنے مال کی زکاۃ پیشگی ادا کر دی پھر سال تمام ہونے سے پہلے فقیر مالدار ہو گیا یا مر گیا یا (معاذ اللہ) مرتد ہو گیا، تو زکاۃ ادا ہو گئی، کیونکہ زکاۃ دیتے وقت وہ مصرف تھا، تو اس کو زکاۃ دینا درست ہو گیا، لہٰذا ان عوارض کی وجہ سے ادائیگی ختم نہ ہو گی۔ (البحر الرائق، جلد 2، صفحہ 242، مطبوعہ: بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اثنائے سال میں جس فقیر کو زکاۃ دی تھی، ختمِ سال پر وہ مالدار ہو گیا یا مر گیا یا معاذ اللہ مرتد ہو گیا، تو زکاۃ پر اس کا کچھ اثر نہیں، وہ ادا ہو گئی“ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ892، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net